روٹیاں

© NCERT not to be republished

کپڑے کسی کے لال ہیں ، روٹی کے واسطے ۔۔۔ لمبے کسی کے بال ہیں ، روٹی کے واسطے
باندھے کوئی رومال ہیں ، روٹی کے واسطے ۔۔۔ سب کشف اور کمال ہیں ، روٹی کے واسطے
جتنے ہیں ، روپ سب یہ دکھاتی ہیں روٹیاں

جس جا پہ ہانڈی، چولھا، توا اور تنور ہے ۔۔۔ خالق کی قدرتوں کا اُسی جا ظہور ہے
چولھے کے آگے آنچ جو جلتی، حضور ہے ۔۔۔ جتنے ہیں نوٗر ، سب میں یہی خاص نوٗر ہے
اِس نور کے سبب ، نظر آتی ہیں روٹیاں

پوچھا کسی نے یہ کسی کاملِ فقیر سے یہ مہر و ماہ حق نے بنائے ہیں کاہے کے
وہ سن کے بولا، بابا ! خدا تجھ کو خیر دے ہم تو نہ چاند سمجھیں، نہ سورج ہیں جانتے
بابا ہمیں تو یہ نظر آتی ہیں روٹیاں

روٹی نہ پیٹ میں ہو، تو پھر کچھ جتن نہ ہو میلے کی سیر، خواہشِ باغ و چمن نہ ہو
بھُوکے، غریب دل کی، خُدا سے لگن نہ ہو سچ ہے کہا کسی نے کہ بھُوکے بھجن نہ ہو
اللہ کی بھی یاد دِلاتی ہیں روٹیاں

(نظیر اکبرآبادی)

© NCERT not to be republished

مشق

1 معنی یاد کیجیے:

کَشف	:	کرامت
کامل	:	مکمل، پورا
مہر	:	سورج
ماہ	:	چاند
ہانڈی	:	مٹی کی دیگچی
تنور	:	ایک قسم کا چولھا
خالق	:	پیدا کرنے والا
قدرت	:	طاقت
ظہور	:	جلوہ، اظہار
نوُر	:	روشنی
خیر	:	نیکی، اچھائی
جتن	:	کوشش

2 سوچیے اور بتایئے:

(i) روٹیاں انسان کو کون کون سے روپ دکھاتی ہیں؟

(ii) شاعر کے مطابق خالق کی قدرتوں کا ظہور کہاں ہوتا ہے؟

© NCERT not to be republished

(iii) کامل فقیر سے کیا پوچھا گیا؟

(iv) جب پیٹ میں روٹی نہ ہو تو آدمی کا کیا حال ہوتا ہے؟

3 نیچے دیے بند کے مصرعوں کو ترتیب وار لکھیے :

— بابا ہمیں تو یہ نظر آتی ہیں روٹیاں
— یہ مہر و ماہ حق نے بنائے ہیں کاہے کے
— وہ سن کے بولا، بابا ! خدا تجھ کو خیر دے
— پوچھا کسی نے یہ کسی کامل فقیر سے
— ہم تو نہ چاند سمجھیں، نہ سورج ہیں جانتے

4 عملی کام:

نظم میں کھانا پکانے سے متعلق جن چیزوں کا ذکر کیا گیا ہے اُن کی فہرست بنائیے۔

© NCERT not to be republished